



سوال

(96) قسم کی قسمیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اور میری پڑوسن کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ میں نے اللہ کی قسم کھائی کہ اس عورت کو کبھی لمپنے گھر آنے نہیں دوں گی۔ لمپنے گھر والوں کو بھی میں نے تاکید کر دی کہ اس سے بات چیت نہ کریں۔ ایک دن وہ عورت معذرت کرتی ہوئی اور سلام کرتی ہوئی میرے گھر میں داخل ہوگئی۔ کیا اس طرح میری قسم ٹوٹ گئی اور مجھے کفارہ ادا کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں قسم کی تین قسمیں ہیں :

1۔ جھوٹی قسم : یعنی جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات پر قسم کھانا۔ ایسا شخص دنیا و آخرت دونوں جگہ عذاب کا مستحق ہے۔

2۔ لغو قسم : یعنی وہ قسم جو انسان یوں ہی بلا مقصد بات بات میں کھاتا ہے۔ مثلاً یہ کہنا کہ بہ خدا آج بہت گرمی ہے یا واللہ آج تو میرے گھر پر دعوت پر آنا پڑے گا۔ وغیرہ۔

اس طرح کی قسموں کا مقصد قسم کھانا نہیں ہوتا اس لیے اللہ کے نزدیک یہ قابل گرفت نہیں ہیں۔

اللہ ان قسموں کے بارے میں فرماتا ہے :

لَا تُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِیْ أَيْدِیْكُمْ وَلَا كُنْ لَكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ قُلُوبُكُمْ ... ۲۲۵ ... سورة البقرة

”جو بے معنی قسمیں تم بے ارادہ کھالیا کرتے ہو ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا۔ مگر جو قسم تم سچے دل سے کھاتے ہو ان کی باز پرس وہ ضرور کرے گا“

3۔ تیسری قسم وہ ہے جو کسی مستقبل کی کسی بات پر کھائی جاتی ہے اور قسم کھانے کی غرض سے یہ قسم کھائی جاتی ہے۔ مثلاً بہ خدا اب کبھی سگریٹ نہیں پیوں گا وغیرہ۔ یہ قسم چونکہ قسم کھانے کی غرض سے کھائی جاتی ہے اس لیے قسم کھانے والا اس بات کا ذمہ دار ہے کہ اپنی قسم کی حفاظت کرے۔ اگر حفاظت نہیں کر سکا اور قسم ٹوٹ گئی تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

اس طرح کی قسمیں عموماً دو چیزوں کے لیے کھائی جاتی ہیں۔ ان چیزوں کے لیے جو شرعاً جائز اور نیک کام ہیں یا ان چیزوں کے لیے جو شرعاً ناجائز اور غلط کام ہیں۔ جائز اور نیک کاموں کے



لیے قسم کھانے کی مثال یہ ہے کہ مثلاً کوئی یہ کہے کہ بہ خدا میں اب بھی سگریٹ نہ پیوں گا۔ برے کاموں کے لیے قسم کھانے کی مثال یہ ہے کہ مثلاً کوئی کہے کہ خدا کی قسم میں فلاں رشتے دار سے قطع تعلق کر لوں گا۔ رشتے دار سے قطع تعلق کرنا ناجائز ہے اور ناجائز کام پر قائم رہنا باعث گناہ ہے اس لیے ضروری ہے کہ اس ناجائز کام کو پہلی فرصت میں ترک کیا جائے اور قسم ٹوٹنے کی وجہ سے قسم کا کفارہ ادا کیا جائے۔

آپ نے چونکہ ایک غلط اور شرعاً ناجائز کام کی قسم کھائی تھی اور اس عورت نے آپ کے گھر میں آکر آپ کی قسم توڑ بھی دی اس لیے آپ پر قسم کا کفارہ واجب ہے۔ قسم کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو بیٹ بھر کھانا کھلانا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ یہ نہیں کر سکتا تو تین دن روزے رکھنا۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ یوسف القرضاوی

قسموں اور منتوں کے مسائل، جلد: 1، صفحہ: 223

محدث فتویٰ